بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

REGD No. L. 5254

نوٹ نمبر ۴۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

الفضل

ربوہ

یوم شنبہ

خطبہ نمبر ۱۵

روزنامہ

فی پرچہ ۱۰

جلد ۴۸/۱۳ | ۲ احسان ۱۳۳۸ ہش ۲ جون ۱۹۵۹ء | نمبر ۱۲۹

حضرت مرزا شریف احمد صاحب سلمہ ربہ کی صحت یابی کے لئے

خاص دُعا کی تحریک

قبل ازیں لاہور سے آمدہ یہ اطلاع شائع ہو چکی ہے کہ حضرت مرزا شریف احمد صاحب سلمہ ربہ کی طبیعت پہلے کی نسبت قدرے بہتر ہے۔ لیکن ابھی ہسپتال میں داخل نہ ہو سکنے کی وجہ سے اصل علاج شروع نہیں ہوا ہے۔ احباب خاص توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت میاں صاحب موصوف کو جلد صحت یاب فرمائے۔ اور صحت والی لمبی عمر عطا کرے۔ آمین

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

آج صبح عام طبیعت تو بفضلہ بہتر ہے مگر پاؤں میں نقرس کی درد اور گلے میں سوزش کی تکلیف ہے

از محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب ربوہ

ربوہ یکم جون۔ اللہ تعالیٰ کے خاص فضل اور رحم کے ساتھ کل حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی طبیعت عام طور پر اچھی رہی۔ اور گھبراہٹ وغیرہ کی تکلیف نہیں ہوئی۔ البتہ نقرس کی تکلیف کل کچھ زیادہ رہی۔ پاؤں میں اس کی وجہ سے ورم بھی ہے۔ نقرس کی درد کی وجہ سے شروع رات نیند نہ آسکی۔ مگر اس کے بعد درد کی دوا دینے سے اللہ تعالیٰ کے فضل سے نیند آ گئی۔

صبح کے وقت عام طبیعت تو اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ مگر نقرس کی درد ہے۔ اور گلے میں سوزش کی تکلیف ہے۔

احباب جماعت التزام کے ساتھ حضور کی کامل شفایابی کے لئے درد دل سے دعائیں جاری رکھیں ؁

خاکسار:۔ (ڈاکٹر) مرزا منور احمد

بوقت ساڑھے نو بجے صبح۔ یکم جون ۱۹۵۹ء

مولوی بشیر الدین صاحب اور مولوی نور الدین صاحب

کل صبح مشرقی افریقہ سے ربوہ پہنچ رہے ہیں

ربوہ یکم جون۔ مبلغین مشرقی افریقہ مکرم مولوی بشیر الدین صاحب اور مکرم مولوی نور الدین صاحب منیر مشرقی افریقہ میں کئی سال تک فریضہ تبلیغ ادا کرنے کے بعد کل مورخہ ۲ جون ۱۹۵۹ء بروز منگل بذریعہ چناب ایکسپریس ربوہ تشریف لا رہے ہیں۔ احباب مقررہ وقت پر زیادہ سے زیادہ تعداد میں اسٹیشن پر پہنچ کر اپنے مجاہد بھائیوں کے استقبال میں شریک ہوں ؁ (وکالت تبشیر)

محترم جناب سید محمد اسمٰعیل صاحب سابق آڈیٹر صدر انجمن احمدیہ وفات پا گئے

اناللہ وانا الیہ راجعون

ربوہ۔ محترم جناب سید محمد اسمٰعیل صاحب سابق آڈیٹر صدر انجمن احمدیہ قریباً تین چار ماہ بعارضہ کینسر بیمار رہنے کے بعد مورخہ ۲۹ مئی ۱۹۵۹ء بروز جمعۃ المبارک بوقت سات بجے شام ۷۴ سال کی عمر میں وفات پا گئے انا للہ وانا الیہ راجعون۔ آپ کو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے صحابہ میں شمولیت کا شرف حاصل تھا۔ اور آپ حضور علیہ السلام کے ایک اور قدیمی مخلص اور بزرگ صحابی حضرت ڈاکٹر سید غلام غوث صاحب مرحوم رضی اللہ عنہ کے برادر اصغر تھے۔ مورخہ ۳۰ مئی ۱۹۵۹ء کی صبح کو حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی نے احاطہ مسجد مبارک میں نماز جنازہ پڑھائی اور جنازے کو کندھا بھی دیا۔ بعد ازاں نعش م[کو] مقبرہ بہشتی کے قطعہ صحابہ میں سپرد خاک کیا گیا۔

آپ نے عمر کا بیشتر حصہ خدمت سلسلہ میں ہی گزارا۔ بہت نیک خاموش طبیعت اور ملنسار بزرگ تھے۔ ۱۹۴۶ء میں صدر انجمن احمدیہ کی ملازمت سے ریٹائر ہونے تک آپ نے انجمن کے مختلف دفاتر میں سالہا سال تک خدمات سرانجام دیں۔ جب آپ ریٹائر ہوئے تو اس وقت آڈیٹر صدر انجمن احمدیہ کے عہدے پر فائز تھے۔ آپ نے دو بیٹیاں اور دو بیٹے اپنی یادگار چھوڑے ہیں۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ آپ کے درجات بلند فرمائے اور جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا کرے۔ نیز پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا کرتے ہوئے دین و دنیا میں ان کا حامی و ناصر ہو۔

ایڈیٹر:۔ روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل ایل۔ بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا

خطبہ جمعہ

ورثہ کا ایمان کام نہیں آسکتا اعمال ہی ہر شخص کے کام آئیں گے

رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے فرمان حاسبوا قبل ان تحاسبوا کو ہمیشہ پیش نظر رکھو اور اپنے اعمال کا محاسبہ کرتے رہو۔

از حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ

فرمودہ ۱۶ ستمبر ۱۹۴۹ء بمقام لاہور

یہ ایک غیر مطبوعہ خطبہ ہے جسے صیغہ زود نویسی افادۂ احباب کے لئے شائع کر رہا ہے ۔

سورۂ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا :۔
ہماری جماعت جس بنیاد پر قائم ہے۔ وہ دوسری جماعتوں سے بالکل الگ ہے۔

دوسری جماعتوں کی بنیاد

ورثہ پر ہے لیکن ہمارا عقیدہ یہ ہے کہ نہ ورثہ کا گناہ انسان کی ہدایت کے رستہ میں روک بن سکتا ہے۔ اور نہ ورثہ کی نیکیاں اسے کچھ فائدہ پہنچا سکتی ہیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ تم اپنی صلیب آپ اٹھا کر چلو۔ اس کے معنے بھی یہی ہیں کہ ہر ایک انسان کو اس کے اپنے اعمال کا بدلہ ملے گا۔ نہ ماں باپ کی نیکیاں اس کے کام آئیں گی۔ اور نہ ان کی بدیاں اس کے ثواب کو کم کر سکیں گی۔

احادیث میں آتا ہے

رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ایک دفعہ اپنے بعض عزیزوں کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا۔ قیامت کے دن میں تمہارے لئے کچھ نہیں کر سکوں گا۔ تمہیں اپنا بوجھ خود اٹھانا پڑے گا۔ اور اپنی جنت کے لئے خود راستہ تیار کرنا پڑے گا۔ اگرچہ یہ ایک حقیقت ہے کہ ہر انسان کو اپنا بوجھ خود ہی اٹھانا پڑتا ہے لیکن عملی طور پر تمام مذاہب عموماً ورثہ پر ہی اپنی بنیاد رکھتے ہیں۔ مثلاً آج کل کا ایک مسلمان اس بات کو کافی سمجھتا ہے کہ وہ ایک مسلمان گھرانے میں پیدا ہوا۔ اور اپنے عقیدہ کے مطابق ایک سچے مذہب کا پیرو کہلایا۔ ایک ہندو اس بات کو کافی سمجھتا ہے۔ کہ وہ ایک

ہندو گھرانے میں پیدا ہوا

اور اپنے عقیدہ کے مطابق ایک سچے مذہب کا پیرو کہلایا۔ ایک عیسائی، ایک یہودی یا ایک زرتشتی اس بات پر بالکل مطمئن ہے کہ وہ ایک عیسائی یہودی یا زرتشتی گھرانے میں پیدا ہوا اور اپنے عقیدہ کے مطابق ایک سچے مذہب کا پیرو کہلایا۔ لیکن پیدائش خدا تعالیٰ کے فضل کا وارث نہیں بنایا کرتی۔ خدا تعالیٰ کے فضل کا وارث بننے کے لئے ضروری ہے کہ عملی طور پر اس کے حصول کے لئے کوشش کی جائے۔ ایک چھوٹی سے چھوٹی اور ادنیٰ سے ادنیٰ ہستی کو بھی اس وقت تک تسلیم نہیں کیا جا سکتا۔ جب تک کہ اس میں کسی قسم کی حرکت نہیں پائی جاتی

انسانی زندگی

ایک ادنیٰ کیڑے سے ظہور میں آتی ہے لیکن ڈاکٹر اس کے متعلق بھی یہ اصول پیش کرتے ہیں کہ جب تک اس میں کوئی حرکت نہ ہو۔ وہ انسانی پیدائش کے قابل نہیں ہو سکتا۔ یہ کیڑا کتنا حقیر ہے یہ کیڑا کتنا چھوٹا ہے۔ وہ عام نظروں سے چھپا رہتا ہے۔ بلکہ تیز سے تیز نظر والا بھی اسے نہیں دیکھ سکتا۔ کئی سو طاقت والی خوردبین سے اسے دیکھا جا سکتا ہے۔ لیکن وہ بھی اگر حرکت نہ کرے تو سمجھا جاتا ہے۔ کہ وہ بیکار ہے۔ پس جب ایک ادنیٰ سے ادنیٰ چیز بھی اگر حرکت نہیں کرتی۔ تو اسے بیکار سمجھا جاتا ہے۔ تو پھر انسان کے اندر اگر زندگی کے لئے کشمکش نہیں پائی جاتی۔ اس میں منزل مقصود تک پہنچنے کی جدوجہد نہیں پائی جاتی۔ اور اگر اس جدوجہد کا صحیح نتیجہ نہیں نکلتا۔ تو یہ کیسے کہا جا سکتا ہے۔ کہ وہ کامیاب ہے۔ یا وہ کامیاب ہونے والا ہے۔ اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے کہ ہم نے

ہر چیز کو جوڑا بنایا ہے

خدا تعالیٰ نے "ہر چیز" فرمایا ہے۔ یہ نہیں فرمایا کہ میں نے انسانوں کو جوڑا بنایا ہے۔ میں نے حیوانوں کو جوڑا بنایا ہے۔ بلکہ فرمایا میں نے ہر چیز کو جوڑا بنایا ہے۔ اور ہر چیز کو جوڑا بنانے کے یہ معنے ہیں کہ خدا تعالیٰ کے سوا باقی ہر چیز کا جوڑا ہے۔ اور جب خدا تعالیٰ نے ہر چیز کو جوڑا بنایا ہے۔ تو اس کا مطلب یہ ہے کہ انسانوں، فرشتوں، حیوانوں، جمادات اور نباتات وغیرہ میں سے کوئی چیز بھی ایسی نہیں کہ بغیر اپنے جوڑے کے کوئی نتیجہ پیدا کرتی ہو۔ اسی طرح روح اور اعمال بھی ایک جوڑا ہیں جب تک یہ دونوں آپس میں نہیں ملیں گے کوئی صحیح نتیجہ نکلنا محال ہے۔ اسی لئے

صوفیاء نے کہا ہے

کہ روح خدا تعالیٰ کے فضل اور اس کی رحمت کا جوڑا ہے۔ اور جب تک خدا تعالیٰ کا فضل اور رحمت روح سے نہیں ملتے اس وقت تک روحانی نسل جاری نہیں ہو سکتی۔ جب ایک طرف روح ہوگی اور دوسری طرف خدا تعالیٰ کا فضل اور رحمت ہوں گے۔ تب ان سے صحیح نتیجہ پیدا ہوگا۔ اور یہی دونوں چیزیں ہیں۔ جو مل کر روحانی نسل کو قائم کرتی ہیں۔ مجھے یاد ہے۔ میں ابھی بچہ ہی تھا میری عمر ۱۴۔ ۱۵ سال کی ہو گی کہ

میں نے رؤیا میں دیکھا

کہ میں امرتسر میں ہوں۔ امرتسر میں بچہ کا ایک بت تھا جو سنگ مرمر کا بنا ہوا تھا۔ اس کے ارد گرد ایک چبوترہ تھا۔ وہ بھی سنگ مرمر کا بنا ہوا تھا حال بازار سے گزر کر جب شہر کو جائیں۔ تو یہ بت رستہ میں آتا تھا۔ میں نے رؤیا میں دیکھا کہ میں اس جگہ پر ہوں۔ چبوترے پر چڑھنے کے لئے سنگ مرمر کی سیڑھیاں بنی ہوئی تھیں۔ میں نے دیکھا کہ ان سیڑھیوں پر تین چار سال کا ایک بچہ کھڑا ہے جو نہایت حسین اور صاف ستھرے کپڑوں میں ملبوس ہے۔ وہ آسمان کی طرف دیکھ رہا ہے

رؤیا میں میں سمجھتا ہوں

کہ یہ مسیح ہے۔ تھوڑی دیر کے بعد آسمان پھٹا۔ اور اس میں سے ایک چیز زمین کی طرف اڑتی ہوئی آئی۔ وہ خوبصورت رنگوں والے لباس میں لپٹی ہوئی تھی۔ اس کے پر تھے۔ جن سے وہ اڑتی ہوئی آ رہی تھی۔ میں رؤیا میں سمجھتا ہوں کہ یہ حضرت مریم ہیں۔ نیچے آ کر جیسے مرغی اپنے پر پھیلا کر اپنے بچوں کو پروں کے نیچے لے لیتی ہے، اسی طرح اس نے بچہ پر اپنے پر رکھ دیئے۔ اور جب اس نے ایسا کیا۔ تو یہ الفاظ میری زبان پر جاری ہوئے کہ

Love create love

یعنے محبت کے نتیجہ میں محبت پیدا ہوتی ہے۔ اس کے بعد میری آنکھ کھل گئی۔ اس رؤیا کی

میں نے یہ تعبیر سمجھی

کہ مریم جو رؤیا میں بطور ماں دکھائی گئی ہے وہ خدائی محبت ہے اور بچہ جو مسیح کی شکل میں دکھایا ہے وہ روح کی خدا تعالیٰ کی طرف انابت اور جھکنے کا تمثل ہے۔ جب انسانی روح خدا تعالیٰ کی طرف جھکتی ہے۔ تو اس کے نتیجہ میں ایک روحانی وجود پیدا ہوتا ہے جو خدا تعالیٰ کو ایسا ہی پیارا ہوتا ہے جیسے ماں کو اس کا بچہ۔ خدا تعالیٰ جسم کے ساتھ پیار نہیں کیا کرتا۔ ظاہری ہاتھ۔ ناک اور کان تو مادی ہیں اور فانی ہیں وہ وجود جس کے ساتھ خدا تعالیٰ پیار کرتا ہے، وہ خدا تعالیٰ کی رحمت کے ساتھ مل کر پیدا ہوتا ہے۔ وہ گویا بچہ ہے۔ اور خدا تعالیٰ اس کے لئے بمنزلہ ماں ہے۔ اور

یہی وہ چیز ہے

جس سے زندہ انسان پہچانا جاتا ہے۔ زندہ انسان تو سارے ہوتے ہیں۔ مگر اولاد کے ناقابل مرد اور بانجھ عورت سے نسل نہیں چلا کرتی۔ وہ وجود اپنی ذات پر ختم ہو جاتا ہے۔ جاری اور زندہ رہنے والی

وہ چیز ہوتی ہے جس سے نسل چلنے کا امکان ہو۔ مگر کیا اس سے ظاہری نسل مراد ہے؟ ظاہری نسل سے تو وہ لوگ بھی پیدا ہوتے ہیں جو خدا تعالیٰ سے منہ پھیر لیتے ہیں جو خدا تعالیٰ کی کتابوں اور اس کے رسولوں سے متنفر ہوتے ہیں۔ اور بنی نوع انسان کے لئے عذاب ثابت ہوتے ہیں۔ ہلاکو خاں وغیرہ بھی تو اسی نسل میں سے تھے۔ ابوجہل، فرعون، نمرود اور شداد بھی اسی نسل میں سے تھے۔ اسی میں سے وہ شیاطین بھی تھے جنہوں نے اپنے اپنے وقت میں انبیاء کی مخالفت کی۔ اب ظاہر ہے کہ یہ وہ نسل نہیں۔ جس پر خدا تعالیٰ نے فخر کرتا ہے۔

خدا تعالیٰ جس نسل پر فخر کرتا ہے

وہ وہ نسل ہے جو روحانی طور پر پیدا ہوتی ہے جب کوئی شخص ایسی نسل پیدا کرنے کی طاقت نہیں رکھتا تو وہ صحیح معنوں میں انسان نہیں کہلاتا۔ صحیح معنوں میں وہی انسان ہے جو روحانی نسل پیدا کرے۔ اور اپنے پیچھے ایسے وجود چھوڑ جائے جن کے ذریعہ دنیا ہدایت پاتی رہے۔ اگر کوئی شخص ایسا ہے جس کے ذریعہ روحانی نسل پیدا ہوتی ہے۔ تو وہ

اپنے فرض کو پورا کر رہا ہے

اور وہ کامیاب کہلا سکتا ہے ورنہ نہیں۔ اگر لوگ ایسی نسل جاری کرتے ہیں تو دنیا پر بربادی ہی کیوں آئے؟ دنیا پر تباہی اور بربادی اسی وقت آتی ہے۔ جب باطنی طور پر لوگوں میں وہ خوبیاں نہ پائی جائیں۔ جن کی وجہ سے روحانی نسل قائم رہتی ہے۔ قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو مخاطب کرتے ہوئے فرماتا ہے۔ اِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْاَبْتَرُ۔ تیرا دشمن کہتا ہے کہ تیرے ہاں نرینہ اولاد نہیں وہ جھوٹ بولتا ہے۔ تیری نرینہ اولاد موجود ہے۔ ہاں تیرے دشمن کی نرینہ اولاد نہیں تھی حالانکہ واقع یہ تھا کہ آپ کی ظاہری طور پر نرینہ اولاد نہیں تھی اور آپ کے شدید ترین دشمنوں میں سے قریباً تمام کی

نرینہ اولاد تھی

ابوجہل کی نرینہ اولاد تھی۔ عتبہ کی نرینہ اولاد تھی۔ شیبہ کی نرینہ اولاد تھی۔ عاصی کی نرینہ اولاد تھی۔ یہ آپ کے شدید ترین دشمن تھے اور ان سب کی نرینہ اولاد موجود تھی۔ اور اگر نرینہ اولاد نہیں تھی تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی۔ لیکن جس شخص کی اولاد نہیں تھی اُسے مخاطب کرتے ہوئے خدا تعالیٰ کہتا ہے کہ تیری نرینہ اولاد ہے۔ اور جن لوگوں کی نرینہ اولاد موجود تھی انہیں کہتا ہے کہ ان کی نرینہ اولاد نہیں۔ ان دونو متقابل بیانات سے صاف پتہ چلتا ہے کہ اس میں خدا تعالیٰ نے

اسی نکتہ کی طرف اشارہ کیا ہے

جس کا میں نے ابھی ذکر کیا ہے اور وہ یہ کہ خدا تعالیٰ نے جب یہ فرمایا کہ تیری نرینہ اولاد ہے تو اس سے یہ مراد تھی کہ آپ کی روحانی اولاد ہوگی۔ اور دشمن کے متعلق جب یہ کہا کہ ان کی نرینہ اولاد نہیں ہوگی تو اس سے یہ مراد تھی کہ ان کی روحانی اولاد نہیں ہوگی۔ چنانچہ حضرت عکرمہ رضؓ کو دیکھ لو۔ حضرت عکرمہ رضؓ ابوجہل کے بیٹے تھے اور ابوجہل رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کو سب سے زیادہ نرینہ اولاد کے نہ ہونے کا طعنہ دینے والا تھا۔ جیسے پنجابی میں کہا کرتے ہیں۔ اونترا نکھترا۔ اسی طرح کہا کرتا تھا کہ یہ تو نعوذ باللہ اونترا نکھترا ہے۔ یہ مر جائے گا تو اس کا سلسلہ تباہ ہو جائے گا۔ اسی ابوجہل کا بیٹا موجود تھا۔ جو فتح مکہ تک مخالفت کرتا رہا۔

جب فتح مکہ ہوئی

تو وہ مکہ سے بھاگ گیا اور اس نے چاہا کہ کسی اور ملک میں چلا جائے۔ عکرمہ رضؓ کی بیوی دل سے مسلمان تھی۔ وہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئی اور اس نے کہا۔ یا رسول اللہ آپ کا عفو بہت بڑا ہے۔ اگر آپ کا ایک دشمن آپ کے زیر سایہ پرورش پا جائے تو کیا حرج ہے۔ شاید خدا تعالیٰ اسے ہدایت دیدے۔ آپ نے فرمایا کوئی حرج نہیں۔ اس نے کہا کیا آپ اجازت دیں گے کہ عکرمہ اس ملک میں رہے اور آپ کے زیر سایہ زندگی بسر کرے۔ آپ نے فرمایا ہاں۔ اس نے کہا لیکن وہ تو دشمن ہے۔ اور میں جانتی ہوں کہ

وہ یہ پسند نہیں کرے گا

کہ اسلام لے آئے۔ کیا آپ اُسے کفر کی حالت میں ہی یہاں رہنے دیں گے۔ آپ نے فرمایا ہاں۔ اس نے پھر کہا۔ کیا میں عکرمہ رضؓ سے کہوں کہ وہ اپنے مذہب پر قائم رہتے ہوئے مکہ میں رہ سکتا ہے۔ آپ نے فرمایا ہاں بے شک کہہ دو۔ عکرمہ مکہ سے بھاگ کر دوسرے ملک میں جانے کے لئے سمندر کے کنارے پہنچ چکا تھا وہ کشتی میں سوار ہونے ہی لگا تھا کہ اس کی بیوی وہاں پہنچی۔ اس نے عکرمہ رضؓ کو مخاطب کرتے ہوئے کہا۔ تم کہتے ہو کہ میں محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی حکومت کے ماتحت نہیں رہوں گا۔ لیکن ان کا تو یہ حال ہے کہ جب میں نے ان سے کہا کہ کیا آپ عکرمہ کو مکہ میں رہنے کی اجازت دیتے ہیں تو آپ نے فرمایا ہاں۔ میں نے کہا وہ آپ کا شدید ترین دشمن ہے۔ اور میں جانتی ہوں کہ وہ اسلام نہیں لائے گا۔ وہ کافر ہونے کی حالت میں یہاں رہے گا کیا آپ اسے اس حالت میں بھی یہاں رہنے کی اجازت دیں گے۔ آپ نے فرمایا۔ ہاں۔ وہ تو اتنی مہربانی کرتے ہیں۔ اور تم ان کے زیر سایہ مکہ میں رہنا بھی پسند نہیں کرتے عکرمہ رضؓ نے کہا۔ کیا یہ سچ ہے؟ اس کی بیوی نے کہا۔ ہاں۔ عکرمہ رضؓ نے کہا۔ چلو میں خود یہ بات ان سے پوچھتا ہوں۔ چنانچہ

عکرمہ رضؓ واپس آئے

اور اپنی بیوی سے کہا۔ مجھے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لے چلو۔ میں خود آپ کے منہ سے یہ بات سننا چاہتا ہوں۔ چنانچہ وہ انہیں ساتھ لے کر رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی۔ عکرمہ رضؓ نے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کو مخاطب کرتے ہوئے کہا۔ ایک بات ہے جو میں دریافت کرنا چاہتا ہوں۔ اور وہ یہ ہے کہ میری بیوی کہتی ہے آپ نے فرمایا ہے۔ کہ میں آپ کے زیر سایہ مکہ میں رہ سکتا ہوں۔ کیا یہ درست ہے؟ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ ہاں۔ عکرمہ رضؓ نے کہا

ایک اور بات بھی ہے

وہ کہتی ہے کہ میں باوجود دشمن ہونے کے اور اسلام نہ لانے کے بھی یہاں رہ سکتا ہوں۔ آپ نے فرمایا ہاں۔ اب بظاہر تو یہ ایک معمولی بات تھی۔ ایک غالب شخص مغلوب سے یہ کہتا ہے کہ میں تمہارا قصور معاف کرتا ہوں اور اپنے مذہب پر قائم رہتے ہوئے ملک میں رہنے کی تمہیں اجازت دیتا ہوں۔ لیکن اگر اس سلوک کو سامنے رکھا جائے جو وہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم سے کیا کرتا تھا تو معلوم ہوتا تھا کہ یہ انسانی فعل نہیں۔ عکرمہ رضؓ یہ خیال بھی نہیں کر سکتے تھے کہ ان سے ایسا سلوک ہو سکتا ہے۔ انہوں نے جب یہ بات سنی تو یقین کر لیا کہ یہ سلوک سوائے خدا تعالیٰ کے رسول کے اور کوئی نہیں کر سکتا۔ چنانچہ جونہی یہ فقرہ آپ کے منہ سے نکلا۔ کہ عکرمہ تم باوجود دشمن ہونے کے مکہ میں رہ سکتے ہو تو عکرمہ رضؓ نے کہا۔

میں گواہی دیتا ہوں

کہ آپ اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں۔ آپ نے فرمایا۔ عکرمہ ہم تمہیں صرف معاف ہی نہیں کرتے بلکہ تم اپنے لئے جو کچھ مانگو ہم تمہیں آج دیدیں گے اگر یہ وہی دنیا دار عکرمہ رضؓ جو مکہ میں رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے زیر سایہ رہائش کو بھی پسند نہیں کرتا تھا وہ یہ خیال نہیں کرتا کہ آپ نے دوسروں کو

لاکھوں کے اموال بخش دیئے

ہیں۔ میں بھی کچھ مانگ لوں۔ تا آرام کے ساتھ زندگی بسر کر سکوں۔ بلکہ ایک منٹ کے اندر اندر ایمان نے اس کے اندر ایسا تغیر پیدا کر دیا کہ جب آپ نے کہا عکرمہ تم اپنے لئے جو کچھ مانگو ہم آج دیں گے تو عکرمہ رضؓ نے کہا۔ یا رسول اللہ اس سے بڑھ کر اور کونسی چیز آپ مجھے دے سکتے ہیں کہ مجھے ہدایت مل گئی۔ آپ میرے لئے دعا کریں کہ خدا تعالیٰ میری تمام شرارتیں اور کوتاہیاں معاف کر دے۔ غرض اس وقت عکرمہ رضؓ اس ابوجہل کا بیٹا نہ رہا جو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو اونترا نکھترا کہا کرتا تھا (نعوذ باللہ) بلکہ وہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کا روحانی بیٹا بن گیا۔ گویا اس وقت ابوجہل اونترا نکھترا تھا اور

محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی روحانی اولاد

موجود تھی۔ اسی طرح عاصی تھا جو رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کا شدید دشمن تھا وہ مکہ والوں کا باپ کہلایا کرتا تھا اور مخالفت میں انتہا کو پہنچا ہوا تھا۔ اس کا بھی ایک بیٹا تھا جو مسلمان ہو گیا۔ بلکہ اس کا پوتا اپنے باپ سے بھی پہلے مسلمان ہو گیا تھا۔ اس کا نام عبداللہ بن عمرو رضؓ تھا۔ عبداللہ رضؓ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے لڑا کرتے تھے۔ مگر عمرو رضؓ اپنی دشمنی کی وجہ سے ایک عرصہ تک آپ کے خلاف لڑتا رہا۔ ایک دن ایسا ہوا کہ اس کی آنکھیں کھلیں۔ وہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپ پر ایمان لے آیا۔ یہی عمرو رضؓ جب مرنے لگے تو وہ روتے تھے۔ بیٹے نے پوچھا آپ روتے کیوں ہیں؟ خدا تعالیٰ نے آپ کو اپنے رسول پر ایمان لانے کی توفیق بخشی ہے اور آپ مسلمان ہو کر مر رہے ہیں۔ انہوں نے روتے ہوئے کہا۔ میرے بیٹے مجھے پتہ نہیں کہ

اگلے جہان میں میرا کیا حال ہوگا

ایمان لانے سے پہلے میں رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کا اتنا شدید دشمن تھا کہ باوجود اس کے کہ آپ میرے قریبی رشتہ دار تھے جس دن آپ نے دعویٰ کیا بغض کی وجہ سے میں نے آپ کی شکل نہیں دیکھی۔ اور اُس وقت اگر مجھ سے کوئی شخص آپ کا حلیہ دریافت کرتا تو میں اُسے بتا نہیں سکتا تھا۔ پھر اے میرے بیٹے مجھے خدا تعالیٰ نے ایمان نصیب کیا اور

یہ معمولی تغیر نہیں تھا

لیکن جب میں ایمان لایا تو آپ کی عظمت کا مجھ پر اتنا اثر ہوا کہ رعب کی وجہ سے میں نے آپ کی شکل کبھی نہیں دیکھی - اور اگر اب بھی کوئی شخص مجھ سے آپ کا حلیہ پوچھے تو میں نہیں بتا سکتا مگر آپ کے فوت ہونے کے بعد کئی قسم کے جھگڑے شروع ہوئے اور ہم آپس میں لڑتے رہے - اگر میں آپ کی زندگی میں مرجاتا تو اور بات تھی - لیکن آج آپ کی وفات پر ایک لمبا عرصہ گذر جانے کے بعد میں فوت ہو رہا ہوں اور پتہ نہیں کہ آپ کی وفات کے بعد مجھ سے کیا کیا کوتاہیاں سرزد ہوئی ہیں - میں ڈرتا ہوں کہ ایسا نہ ہو میں اگلے جہان میں بھی آپ کی زیارت سے محروم رہوں

اب دیکھو

کیا یہ عمرو عاصی کا بیٹا تھا یا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا - ہر شخص جس میں عقل موجود ہے یہی کہے گا کہ بے شک عمرو عاصی کے گھر پیدا ہوا تھا مگر اس نے اُسے لا کر رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی گود میں رکھ دیا۔

اسی طرح خالدؓ بن ولید رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی عداوت میں بہت شہرت رکھتے تھے - یہ وہ شخص ہیں جنہوں نے عکرمہؓ کے ساتھ مل کر اُحد کے موقعہ پر اپنے خیال میں محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو شہید کر دیا تھا - یہ وہ شخص ہے جس نے پہاڑ کے پیچھے سے ہو کر مسلمانوں پر حملہ کیا اور ان کی فتح کو شکست سے بدل دیا - لیکن یہی خالدؓ جب مرتے ہیں تو مونے سے قبل رونے لگ جاتے ہیں - ان کے ایک دوست نے پوچھا

خالد تم روتے کیوں ہو

خدا تعالےٰ کے رستہ میں تمہیں جہاد کرنے کی کتنی بڑی توفیق ملی ہے - خالدؓ نے کہا تم میرے قریب آؤ اور میری ٹانگ سے کپڑا اٹھا کر دیکھو کہ کیا کوئی انچ بھر بھی ایسی جگہ ہے جس پر تلوار کا نشان نہ ہو - اس نے کپڑا اٹھا کر دیکھا اور کہا واقعہ میں ایک انچ بھر بھی کوئی ایسی جگہ نہیں جہاں تلوار کا نشان نہ ہو - خالدؓ نے کہا اچھا میری دوسری ٹانگ ننگی کرو - اس نے دوسری ٹانگ ننگی کی اور دیکھا کہ اس پر بھی ہر جگہ تلوار کے نشان لگے ہوئے ہیں - خالدؓ نے کہا - اچھا میرے ہاتھ ننگے کرو - میرے سینے پر سے کپڑا اٹھاؤ - میری پیٹھ پر سے کپڑا اٹھا کر دیکھو - میرے سر پر نظر دوڑاؤ - میری گردن کو ننگا کر کے دیکھو میرے تمام جسم پر ایک انچ بھر بھی ایسی جگہ نہیں جس پر تلوار کا نشان نہ ہو - پھر خالدؓ رو پڑے اور کہا خدا کی قسم میں اپنے آپ کو ہر خطرہ میں ڈالتا رہا اور

میری خواہش تھی

کہ میں شہید ہو کر دائمی زندگی پاؤں - لیکن مجھے افسوس ہے کہ میں آج چارپائی پر تڑپ تڑپ کر مر رہا ہوں - اب دیکھ لو کیا یہ خالدؓ ولید کا بیٹا تھا ؟ وہ ظاہری طور پر ولید کا بیٹا تھا - لیکن باطنی طور پر وہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اولاد میں شامل ہو گیا تھا - وہ یقیناً ولید کے گھر پیدا ہوا لیکن فرشتوں نے اُسے

محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

کی گود میں لا ڈالا - اور ثابت کر دیا کہ اِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْاَبْتَرُ - محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی نرینہ اولاد تھی آپ کے دشمن کی نرینہ اولاد نہیں تھی - پس یہ ایک روحانی نشان اور علامت ہے کہ زندہ انسان اپنے پیچھے ایسے وجود چھوڑ جاتا ہے جن سے لوگ ہدایت پاتے ہیں - جو شخص ایسے وجود اپنے پیچھے چھوڑتا ہے وہ کامیاب کہلا سکتا ہے اور اپنی زندگی پر فخر کر سکتا ہے - لیکن جن کے پیچھے ایسے وجود نہیں پائے جاتے اسے خالی نمازیں اور روزے کچھ فائدہ نہیں دے سکتے - پس میں

تمہیں نصیحت کرتا ہوں

کہ تم اپنے اعمال کا محاسبہ کرتے رہا کرو - رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے حاسبوا قبل ان تحاسبوا - پیشتر اس کے کہ تمہارا محاسبہ کیا جائے تم اپنا محاسبہ خود کرو - ہوشیار کلرک معائنہ سے پہلے دو چار راتیں لگا کر اپنا حساب ٹھیک کر لیتا ہے اسی طرح تمہیں بھی اپنے نفس کا محاسبہ کر کے یہ دیکھنا چاہیئے - کہ آیا تمہاری روحانیت کے نتیجہ میں کوئی چیز پیدا ہوتی ہے ؟ اگر تمہاری روحانیت کے نتیجہ میں کوئی چیز پیدا ہو رہی ہے تو سمجھ لو تمہارا ایمان درست ہے اور اگر نہیں تو تمہارا ایمان ورثہ کا ایمان ہے - اور

ورثہ کا ایمان کچھ فائدہ نہیں دیتا

نجات وہی شخص پاتا ہے جو بقول حضرت مسیح علیہ السلام اپنی صلیب خود اٹھاتا ہے - نجات وہی شخص پاتا ہے جو اپنی نہریں خود کھودتا ہے - نجات وہی شخص پاتا ہے جو اپنے درخت خود لگاتا ہے - جو شخص دوسرے کے باغ میں داخل ہوتا ہے اسے چوروں کی طرح باہر نکال دیا جاتا ہے - اسی طرح وہ شخص جو ورثہ کے طور پر جنت میں داخل ہونے کی کوشش کرے گا اسے فرشتے پرے دھکیل دیں گے - کیونکہ وہ چور ہوگا - اور چور کو جنت میں داخل نہیں ہونے دیا جاتا +

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی اور تزکیۂ نفس کرتی ہے -

اِشْفِ عَبْدَكَ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْن

(از مکرم صاحبزادہ مرزا رفیق احمد صاحب ابن حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ)

الفضل کے ذریعہ احباب جماعت کو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق روزانہ اطلاعات پہنچ رہی ہیں اور جماعت بڑے درد اور خلوص سے دعائیں کر رہی ہے - میں چاہتا ہوں کہ قرآن شریف کی ان دعاؤں کا ذکر کروں جن کے متعلق اکثر اولیاء نے لکھا ہے کہ وہ اپنے اندر بڑی تاثیر رکھتی ہیں تاکہ جماعت حضور کے متعلق اپنی مخصوص دعاؤں میں انہیں بھی شامل کرے اور ہمارا قدوس اور الشافی خدا ہمارے امام ایدہ اللہ تعالےٰ کو جلد از جلد مکمل صحت عطا فرمائے آمین -

حضور نے ۵۱ سال تک اپنی عمر کا بہترین حصہ اعلائے کلمۃ الحق کے لئے وقف کر دیا - مخالفین اسلام کے اعتراضات کا دندان شکن جواب دیا - مخالف کے ہر حملہ کو اپنے سینے پر لیا اور ثابت کر دیا کہ یہ ناخدا طوفانوں اور آندھیوں سے گھبراتا نہیں بلکہ اسلام کی ناؤ کو کھیتا ہوا بڑے سکون اور اطمینان سے ساحل مراد کی طرف لے جا رہا ہے -

آج ہم سب کا محسن اور ہم سب کا باپ صاحب فراش ہے - آؤ ہم خدا کا دامن پکڑ کر اس سے التجا کریں کہ وہ ہمارے امام کو کام والی اور صحت والی لمبی زندگی عطا فرمائے تاہم اس کی قیادت میں اس آخری دور میں محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم اور اسلام کی عظمت و شوکت کو قائم کر سکیں - تاریکیاں سمٹنی شروع ہوں اور حق کا سورج اپنی پوری تابانی سے نصف النہار کو پہنچے -

قرآن کریم میں جن آیات الشفاء کا ذکر آیا ہے وہ مندرجہ ذیل ہیں -

(۱) وَيَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ

(۲) شِفَاءٌ لِّمَا فِي الصُّدُوْرِ -

(۳) فِيْهِ شِفَاءٌ لِّلنَّاسِ -

(۴) وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ

(۵) قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هُدًى وَّشِفَاءٌ

(۶) وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ -

اکثر اولیاء نے ذکر کیا ہے کہ جب ہم نے کسی مریض پر ان دعاؤں کو پڑھ کر دم کیا تو خدا نے اپنے فضل سے فوری شفاء دی ایک بزرگ نے لکھا ہے کہ -

ایک دفعہ میرے بیٹے کو شدید بخار اور اسی طرح بعض دیگر عوارض لاحق ہو گئے - ہر ممکن کوشش کی گئی مگر آرام نہ آیا حتّٰی کہ سب کا خیال تھا کہ اب آخری سانس ہیں اور سب زندگی سے مایوس ہو چکے تھے - میں اٹھا اور آیات شفاء (جن کا اوپر ذکر کیا گیا ہے) پڑھنی شروع کیں - پھر میں نے چند قطرے پانی میں دم کر کے اس کو پلائے - وہ لکھتے ہیں کہ میں نے اس میں زندگی کے آثار دیکھنے شروع کئے - اور چند روز میں وہ جسے مردہ سمجھ لیا گیا تھا دوبارہ جی اٹھا - بہرحال اصل شفاء تو خدا کے ہاتھ میں ہے - ایک کمزور بے بس اور لاچار انسان کر ہی کیا سکتا ہے - خواہ انسان کو کس قدر سامان مل جائیں پھر بھی وہ قدرت کے سامنے بلبلے سے زیادہ حیثیت نہیں رکھتا - ہاں اگر وہ قادر رب کی چوکھٹ پر سربسجود ہو جائے تو پھر رحیم خدا اپنی رحمت اور فضل کے دروازے کھول دیتا ہے -

میں جماعت سے خصوصیت سے درخواست کرتا ہوں کہ حضور کے لئے دعاؤں میں ان دعاؤں کو بھی شامل کریں - کیونکہ قرآن مجید جس طرح روحانی بیماریوں کا معالج ہے اسی طرح جسمانی بیماریاں بھی اس کے طفیل دور ہو سکتی ہیں

نیز اس ہفتے خصوصیت سے حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کی صحت کے لئے دعائیں کی جائیں - خدا تعالےٰ ہم سب پر اپنی بے شمار رحمتیں نازل فرمائے - آمین +

انور آباد میں مسجد احمدیہ کا سنگ بنیاد

مورخہ ۱۷؍۵؍۵۹ کو صبح ۸½ بجے مکرم مولوی عبدالرشید صاحب ارشد شاہد مربی جماعتہائے احمدیہ خیرپور ڈویژن حلقہ غربی نے جماعت احمدیہ انور آباد کی پہلی مسجد کا سنگ بنیاد رکھا - اس موقعہ پر ایک جلسہ کا انتظام کیا گیا - جس میں یہاں کے تمام احمدی دوستوں کے علاوہ بعض غیر احمدی احباب بھی شریک ہوئے - تلاوت قرآن مجید کے بعد مکرم مربی صاحب موصوف نے ایک تقریر کی جس میں مساجد کے قیام کی اہمیت پر روشنی ڈالی اور اس کے بعد مسجد کا سنگ بنیاد رکھا - اور تمام حاضرین کے ساتھ مل کر مسجد کی تکمیل اور جماعت احمدیہ انور آباد کی ترقی کے لئے دعا کرائی - اور بعد ازاں تمام احباب جماعت نے مل کر حضور اقدس کی صحت و عافیت کے لئے ایک بکرا صدقہ کیا - احباب جماعت سے بھی اس جماعت کی کامیابی اور ترقی کے لئے دعا کی درخواست ہے - (محمود احمد

قائد مجلس خدام الاحمدیہ انور آباد (اوکاڑا)

میٹرک کے امتحان میں تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ کا شاندار نتیجہ

۱۲۹ میں سے ۱۱۳ طلباء کامیاب ہوئے ۲۸ فرسٹ ڈویژن میں اور ۴۶ سیکنڈ ڈویژن میں

فاروق احمد ۸۱۴ نمبر حاصل کر کے سکول میں اول آئے

ربوہ ۳۱ مئی۔ تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ کی طرف سے امسال ۱۲۹ طلباء سیکنڈری بورڈ کے امتحان میں شامل ہوئے تھے۔ جن میں سے خدا تعالیٰ کے فضل سے ۱۱۳ طلباء کامیاب ہوگئے۔ کامیاب طلباء میں سے فاروق احمد ابن چوہدری غلام غوث صاحب سپرنٹنڈنٹ میونسپل کمیٹی ربوہ ۸۱۴ نمبر لے کر اول۔ اور احسان اللہ ۷۷۱ نمبر لے کر دوم آئے۔ فرسٹ ڈویژن میں ۲۸۔ اور سیکنڈ ڈویژن میں ۴۶ طلباء پاس ہوئے۔ الحمد للہ ذیل میں مفصل نتیجہ درج کیا جاتا ہے۔ یاد رہے کہ فرسٹ ڈویژن ۶۰۰ نمبروں سے شروع ہوتا ہے اور سیکنڈ ڈویژن ۵۰۴ نمبر سے

رول نمبر	نام	نمبر حاصل کردہ
۲۷۶۰۱	شریف اللہ خاں	۳۰۸
۶۰۵	محمد ارشد	۵۴۴
۶۰۷	مانک علی	۴۰۳
۶۰۹	اقبال احمد	۴۶۶
۶۱۱	حنیف اللہ	۵۹۳
۶۱۲	سید محمد احمد	۴۶۲
۶۱۳	مقصود احمد	۳۳۲
۶۱۴	آفتاب احمد	۲۴۴
۶۱۵	محمود احمد	۴۷۴
۶۱۶	عبدالرحمٰن بیگ	۵۳۰
۶۱۷	غلام احمد	۳۷۶
۶۱۸	غلام رسول	۴۳۹
۶۲۰	خلیل احمد	۳۹۰
۶۲۱	قمر احمد	۴۹۷
۶۲۲	محمد انور قریشی	۵۸۰
۶۲۳	احسان اللہ	۷۷۱
۶۲۴	مرزا مبشر احمد	۵۴۶
۶۲۵	مقبول احمد	۶۶۷
۶۲۶	عبدالمنان ناہید	۵۹۵
۲۷۶۲۷	حنیف الرحمٰن	۳۹۸
۶۲۸	مظفر احمد	۵۸۲
۶۲۹	سید شمیم احمد	۳۵۰
۶۳۰	شاہد احمد شمیم	۴۵۷
۶۳۱	مطیع الرحمٰن سیف	۴۷۶
۶۳۲	رفیق سلطان	۵۲۰
۶۳۳	خلیل احمد	۴۲۵
۶۳۴	سلیم احمد خالد	۵۳۰
۶۳۵	عبدالسمیع کوثر	۶۰۷
۶۳۶	ملک منصور احمد عمر	۶۶۲
۶۳۷	طاہر احمد	۵۶۷
۶۳۸	گلزار احمد	۶۲۳
۶۴۰	طاہر احمد قریشی	۳۸۸
۶۴۳	حمید الدین	۳۲۲
۶۴۴	نصیر احمد ناصر	۵۱۳
۶۴۵	نصیر الدین احمد	۳۱۳

رول نمبر	نام	نمبر حاصل کردہ
۲۷۶۴۷	رفیق احمد ضیاء	۵۰۴
۶۴۸	عبدالرؤف بھٹی	۵۲۰
۶۴۹	محمد مطلوب چیمہ	۵۰۳
۶۵۱	عبدالحی سیال	۶۳۴
۶۵۲	محمود احمد	۶۵۶
۶۵۵	مختار احمد قمر	۵۵۳
۶۵۶	چوہدری مقبول احمد	۴۳۶
۶۵۷	نصیر احمد	۷۰۶
۶۵۸	عبدالسبحان	۶۸۷
۶۵۹	بشیر احمد خالد	۵۷۸
۶۶۰	نعیم احمد طیب	۵۵۱
۶۶۲	عبدالغفور شاد	۵۷۸
۶۶۳	مبارک احمد	۳۵۴
۶۶۴	مقبول احمد طاہر	۴۰۱
۶۶۶	ملک عبدالرشید	۵۷۶
۶۶۸	محمد اسماعیل خاں	۵۲۰
۶۶۹	احمد بخش	۳۵۷
۶۷۰	محمد نعیم	۵۰۰
۶۷۲	عبدالرب خان	۵۹۴
۶۷۳	لئیق احمد طاہر	۴۷۳
۶۷۴	عبدالسمیع نعیم	۳۵۷
۶۷۶	انعام اللہ قریشی	۵۱۵
۶۷۷	مبارک احمد تسنیم	۲۸۴
۶۷۸	عبدالغفور اصغر	۳۹۲
۶۸۲	محمد اکرام خاں	۴۱۸
۶۸۳	محمد اکمل	۳۴۸
۶۸۴	ظفر اللہ	۴۷۴
۶۸۷	سعادت احمد اشرف	۴۸۰
۶۸۸	محمد اصغر قمر	۵۳۸
۶۹۰	رشید محمود	۴۲۵
۶۹۱	سید تبسم حسین	۵۶۸
۶۹۲	منیر الدین عبید اللہ	۵۴۶
۶۹۳	محمود احمد خاں	۴۰۹
۶۹۴	چوہدری شریف احمد	۷۲۰
۶۹۵	محمد علی	۶۳۷

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کی صحت کیلئے

دردمندانہ دعائیں اور صدقات

ڈھاکہ

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اطال اللہ عمرہ کی اچانک بیماری کی خبر سنکر ڈھاکہ انجمن احمدیہ میں صدقہ اور اجتماعی دعا کا انتظام کیا گیا۔ چنانچہ ۱۵ مئی کو جمعہ کی نماز کے بعد مکرم پراونشل امیر ایسٹ پاکستان نے حاضرین سمیت اجتماعی دعا حضور کی جلد اور کامل صحت والی لمبی زندگی کے لئے فرمائی اور پانچ بکرے انجمن کی طرف سے اور ایک بکرا لجنہ اماء اللہ ڈھاکہ کی طرف سے قربان کیا گیا۔

محمد اجمل شاہد مربی ڈھاکہ

ڈنڈپور کھرولیاں

بروز جمعۃ المبارک کو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت یابی اور درازئی عمر کے لئے اجتماعی دعا کی گئی اور جماعت کی طرف سے مبلغ ۲۵ روپے جمع ہوئے جو بطور صدقہ غرباء میں دیئے

عبدالسلام قائد خدام الاحمدیہ ڈنڈپور کھرولیاں ضلع سیالکوٹ

بھوئیوال

جماعت احمدیہ بھوئیوال اللہ تعالیٰ کے فضل سے شب و روز حضور کی صحت کاملہ عاجلہ کیلئے دردمندانہ دعاؤں میں لگی ہوئی ہے ایک بکرا بطور صدقہ ذبح کر کے غیر از جماعت لوگوں میں تقسیم کیا گیا۔ خاکسار غلام احمد (چوہدری) سکرٹری مال جماعت احمدیہ بھوئیوال

لاہور چھاؤنی

ایک بکرا بطور صدقہ دیا اور حضور کی صحت یابی کے لئے درد دل سے دعا کی گئی۔

(سکرٹری اصلاح و ارشاد طاہر احمد)

چک ۹۹ شمالی سرگودھا

حضور کی درازی عمر کے لئے اجتماعی دعا کی گئی۔ ایک بکرا صدقہ کیا گیا اور کچھ گندم غرباء میں تقسیم کی گئی تا خدا اپنا خاص فضل فرما کر حضور کو کام کرنے والی زندگی بخشے (سکرٹری مال چک ۹۹ شمالی سرگودھا)

رول نمبر	نام	نمبر حاصل کردہ
۲۷۶۹۶	فائق احمد	۸۱۴
۶۹۷	چوہدری عبدالرشید شریف	۵۸۸
۶۹۸	عبدالحفیظ غزنوی	۷۱۴
۶۹۹	منیر احمد	۶۵۵
۷۰۰	حبیب الرحمٰن طاہر	۴۶۹
۷۰۱	مرزا محمد یعقوب	۶۱۰
۷۰۲	مجیب الدین امجد	۵۹۱
۷۰۳	عطاء المجیب راشد	۷۵۸
۷۰۴	عنایت اللہ	۶۴۹
۷۰۵	بشیر احمد طاہر	۶۹۹
۷۰۶	ظفر احمد	۶۴۱
۷۰۷	محمد نصیر اطہر	۷۱۲
۷۰۸	مبارک احمد	۵۵۹
۷۰۹	فضل احمد خاں	۵۶۲
۷۱۰	غلام حیدر	۳۹۲
۷۱۱	محمد امیر	۴۶۸
۷۱۲	خوشی محمد	۵۰۹
۷۱۳	مصباح الدین	۳۸۳
۷۱۴	راجہ محمد اکرم	۴۳۱
۷۱۵	مجید احمد	۴۲۵
۷۱۶	محمد یار مجوکہ	۳۲۳
۷۱۷	عبدالسمیع	۴۸۹

رول نمبر	نام	نمبر حاصل کردہ
۲۷۷۱۸	رشید احمد ناصر	۵۴۱
۷۲۱	پرویز اختر	۴۲۳
۷۲۲	ہدایت احمد خاں	۵۹۹
۷۲۳	منور احمد	۷۱۹
۷۲۴	منور حسین منور	۷۲۱
۷۲۵	محمد ناصر	۷۵۴
۷۲۶	خلیل احمد	۶۴۲
۷۲۷	عبدالغفور خاں	۷۱۵
۷۲۹	محمد اکرم اختر	۷۰۸
۷۳۰	لئیق احمد	۴۶۵
۷۳۱	بشیر احمد	۴۱۷
۷۳۲	محمد یعقوب اسلم	۳۱۹
۷۳۳	عبدالرحمٰن	۴۳۴
۷۳۴	اشرف خاں	۶۴۱
۷۳۵	برکت علی	۴۴۲
۷۳۶	لئیق احمد تبسم	۳۳۳
۷۳۷	گلزار احمد	۴۷۷
۷۳۸	دولت خاں	۴۴۳
۷۳۹	مظفر احمد خالد	۴۳۲
۷۴۰	افتخار احمد	۴۸۷
۷۴۳	ناصر احمد پرویز	۴۳۰

احمدیہ گرلز سکول سیالکوٹ کا سالانہ جلسہ

مورخہ ۳ مئی بروز اتوار صبح ۸ بجے احمدیہ گرلز سکول میں زیر صدارت بیگم صاحبہ گوہر رحمان ہیڈ مسٹرس اسلامک اکیڈمی منعقد ہوا۔ جلسہ کی کارروائی تلاوت قرآن کریم سے شروع ہوئی۔ جو بشریٰ صاحبہ نے کی۔ خاکسارہ کی افتتاحی تقریر تھی جس میں مختصر طور سکول کی تاریخ بیان کی۔ نیز والدین کو نصیحت کی کہ بچہ کو با اخلاق شہری بنانے کے لئے استاد اور والدین کو پرائمری تک تگ و دو کرنی چاہیئے۔ یہ سکول جو کبھی تین کمروں پر مشتمل تھا اور جن کو مستورات نے اپنی محنت سے ترقی دی آج ثمر آور درخت بن گیا ہے۔ اس وقت اس میں ۷۵۰ لڑکیاں تعلیم حاصل کرتی ہیں اس کے بعد سکول کی ننھی منھی طالبات نے اپنا پروگرام پیش کیا جسے حاضرات نے بہت پسند کیا۔ دو طالبات جماعت دوئم نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی سیرت بیان کی۔ جماعت دہم کی طالبات نے انگلش واردو میں مضامین پڑھے۔ زہرہ بیگم و زبیدہ بیگم نے نظمیں پڑھیں۔ آخر میں محترمہ صدر صاحبہ نے حاضرین سے خطاب کیا۔ جماعت کی تنظیم کی بہت تعریف کی کہ اس جماعت کی مستورات مردوں کے دوش بدوش مکمل تعاون سے کام کرتی ہیں۔ اس کے بعد اول دوئم سوئم طالبات کو انعامات تقسیم کئے۔ خاکسارہ نے معزز مہمانوں کا شکریہ ادا کیا۔ دعا کے بعد جلسہ برخاست ہوا۔ حاضرین مجلس کی خدمت میں Mango Milkshake پیش کیا۔ حاضرین کی تعداد ۱۰۰۰ سے بھی اوپر تھی۔ صحن کو رنگ برنگی جھنڈیوں سے سجایا گیا تھا۔ بجلی کے پنکھوں کا انتظام تھا۔

نصرت بیگم راشدی صدر لجنہ اماءاللہ شہر سیالکوٹ

ضرورت سٹاف

ڈائرکٹر ڈویلپمنٹ آرگنائزیشن لاہور کو حسب ذیل نوعیت کا سٹاف درکار ہے:-

(۱) سٹینوگرافر۔ گریڈ ۱۲۰-۱۰-۲۵۰-۱۵-۳۲۵۔ دیگر الاؤنس علاوہ شرائط: میٹرک۔ عمر ۱۸ تا ۲۵۔ سپیڈ شارٹ ہینڈ ۱۲۰ ٹائپ ۴۵ فی منٹ

(۲) سٹینو ٹائپسٹ گریڈ ۸۵-۲-۱۱۵-۷½-۱۷۵ اسپیشل پے ۲۰/- دیگر الاؤنس علاوہ شرائط: میٹرک سپیڈ شارٹ ہینڈ ۱۰۰۔ ٹائپ ۳۵۔ عمر ۱۸ تا ۲۵۔

(۳) اکاؤنٹس کلرک گریڈ ۸۵-۶-۱۱۵-۷½-۱۷۵-۱۰-۲۲۵۔ دیگر الاؤنس علاوہ۔ شرائط میٹرک۔ پانچ سالہ تجربہ پی ڈبلیو ڈی اکاؤنٹس عمر ۲۵ تا ۳۵

(۴) لوئر ڈویژن کلرک گریڈ ۶۰-۴-۱۰۰-۵-۱۲۰ دیگر الاؤنس علاوہ۔ شرائط میٹرک سپیڈ ٹائپ ۳۰ عمر ۱۸ تا ۲۵

(۵) ہیڈ ڈرافٹس مین۔ گریڈ ۱۸۵-۱۵-۳۰۰۔ دیگر الاؤنس علاوہ۔ شرائط میٹرک بصورت ڈپلومہ ڈرافٹس مین تجربہ ۸ سالہ۔ بغیر ڈپلومہ تجربہ دس سالہ۔ عمر ۳۰ تا ۴۰

(۶) ڈرافٹس مین گریڈ ۱۲۵-۱۰-۲۲۵ دیگر الاؤنس علاوہ منظور شدہ ادارے کا ڈرائنگ سیکشن کورس عمر ۱۸ تا ۲۵۔

(۷) ٹریسر گریڈ ۶۰-۴-۱۰۰-۵-۱۲۰۔ شرائط میٹرک عمر ۱۸ تا ۲۵۔ درخواست امیدوار کے اپنے ہاتھ کی لکھی ہوئی ہو۔ مصدقہ نقول سندات اور ذمہ دار اشخاص کے سرٹیفکیٹ چال چلن شامل ہوں۔

درخواستیں معرفت نزدیک کے دفتر روزگار بنام ڈپٹی چیف انجینئر واٹر ڈویلپمنٹ آرگنائزیشن روڈ لاہور ۶/۴ ۵۹ تک۔ (پ-ٹ ۲۶/۵/۵۹) (ناظر تعلیم)

فرسٹ و فائنل امتحان رجسٹرڈ اکاؤنٹنٹس

یہ امتحان زیر قواعد آڈیٹرس سرٹیفکیٹ ۱۹۵۰ء کراچی ڈھاکہ و لاہور مراکز میں ۱۲ تا ۲۸ جولائی ۱۹۵۹ء ہوگا۔ روزانہ ایک پرچہ۔ مجوزہ فارم درخواست سیکرٹری گورنمنٹ پاکستان کامرس منسٹری وکٹوریہ بلڈنگ کراچی سے طلب ہو۔ درخواست کے لئے آخری تاریخ ۲۲/۶/۵۹۔ اصل سندات بمعہ ان کی مصدقہ نقول و تین پاسپورٹ سائز فوٹو۔ اور چالان خزانہ یا بنک دربارہ ادخال فیس امتحان ۳۰/- روپے بصورت فرسٹ اور ۵۰/- بصورت فائنل بہ سٹرلنگ ۴۶ متفرق محکمہ جات۔ متفرق رجسٹریشن آف اکاؤنٹنٹس شامل درخواست ہوں۔

(پ-ٹ ۲۲/۵/۵۹)

ناظر تعلیم

ربوہ میں برکات خلافت کے موضوع پر ایک تقریری مقابلہ

مورخہ ۲۷ مئی کو تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ میں "یوم خلافت" کی تقریب پر ایک تقریری مقابلہ ہوا۔ جس کا موضوع "خلافت کے انوار اور برکات" تھا۔ تعلیم الاسلام کالج مدرسہ احمدیہ اور تعلیم الاسلام ہائی سکول کے طلباء نے حصہ لیا۔

مکرم ہیڈ ماسٹر صاحب تعلیم الاسلام ہائی سکول نے صدارت کے فرائض سرانجام دیئے۔ ہر تکادی دورے میں سے اوّل آنے والے طالب علم کو انعام دیا جائے گا۔ جج کے فرائض مکرم مولوی غلام باری سیف نے ادا کئے۔ نتیجہ حسب ذیل رہا۔

منور احمد نمی	19/30	اوّل	نصر اللہ خان ناصر	11/30	اوّل
عبدالسمیع	18/30	دوم	مرزا محمد اکرم	9/30	دوم

سیف الرحمٰن	19/30	اوّل
جاوید احمد	17/30	دوم

جلسہ کے اختتام پر صاحب صدر نے بتایا کہ مجھے خوشی ہوئی ہے کہ بحیثیت مجموعی تقریروں کا معیار بہت بلند رہا۔ اور مقررین نے اپنی تقریروں میں بلند حوصلگی۔ دلچسپ انداز فکر و روانی خیالات و جوش خطابت سے کام لیا ہے۔ آخر میں حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی صحت و عافیت والی عمر کے لئے دعا کی گئی اور جلسہ ختم ہوا۔

(ملک سعد اللہ خان سٹاف سیکرٹری تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ)

دورہ انسپکٹر وصایا

سید ولایت شاہ صاحب انسپکٹر وصایا کو پشاور۔ راولپنڈی۔ جہلم اور مردان کے دورہ کے لئے بھیجا جاتا ہے۔ جملہ عہدیداران جماعتہائے مذکورہ و احباب کی خدمت میں گذارش ہے کہ وہ انسپکٹر صاحب وصایا کے کام میں ان کی ہر ممکن امداد اور تعاون فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

رسالہ الفرقان کے متعلق اطلاع

اس دفعہ ماہ جون کا رسالہ گیارہ جون کو ڈاکخانہ سے پوسٹ کیا جائے گا۔ خریدار حضرات اور ایجنٹ صاحبان مطلع رہیں۔ رسالہ کی تاریخ اشاعت ہر ماہ کی پانچ تاریخ مقرر ہے۔

(مینیجر الفرقان ربوہ)

پتہ مطلوب ہے

ملک عطاء الرحمٰن صاحب انجینئر جو کہ حیدرآباد سندھ میں بجلی گھر میں انجینئر تھے وہ جہاں بھی ہوں یا کسی دوست کو ان کا ایڈریس یاد ہو تو مجھے اس پتہ پر اطلاع دیویں۔ مجھے ان سے ایک ضروری جماعتی کام ہے۔

(ملک عبدالرحمٰن وائس پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ بدین ضلع حیدرآباد)

درخواستہائے دعا

(۱) عزیزہ شمشاد جو ماسٹر محمد طفیل خان صاحب مرحوم کی بڑی بہو ہیں۔ لاہور میں سخت بیمار ہیں۔ احباب سے ان کی مکمل شفایابی کے لئے درخواست دعا کرتا ہوں۔ (محمد شفیع دارالرحمت وسطی ربوہ)

(۲) رائے دوست محمد صاحب سیالکوٹی کی انتڑیوں کا اپریشن ہو رہا ہے۔ بزرگان سلسلہ اور احباب کرام اپریشن کی کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔

(حکیم عبدالواحد برائے انچارج مقامی اصلاح وارشاد)

(۳) سید عمر شاہ صاحب ولد سید حبیب شاہ صاحب محلہ دارالرحمت قادیاں والے تقریباً ڈیڑھ ماہ سے ہسپتال میں داخل ہیں۔ زخم دوبارہ خراب ہو جانے کی وجہ سے سخت تکلیف ہے۔ احباب جماعت و بزرگان سلسلہ سے دعا کے لئے درخواست ہے۔

(اکبر شاہ از سندھ)

(۴) خاکسار نے امسال پشاور یونیورسٹی سے ایف۔ ایس سی کا امتحان دیا ہے اور میرے بھائی تنویر الرحمٰن نے پنجاب یونیورسٹی سے امتحان دیا ہے احباب ہماری کامیابی کیلئے دعا فرمائیں۔

(وسیم احمد خلیل حال چترال)

داخلہ زراعتی کالج لائلپور

کل ۴۰ سیٹیں۔ نصف برائے پسران زمینداران ریزرو۔ شرط میٹرک سائنس والے کو ترجیح۔ فارم دفتر پرنسپل سے طلب ہو۔ درخواستیں بمعہ رجسٹری رسید طلب۔ معرفت ڈپٹی کمشنر ضلع ۶/۴ ۵۹ تک بنام پرنسپل کالج (پ-ٹ ۲۲/۵/۵۹) (ناظر تعلیم)

چندہ مجلس خدام الاحمدیہ کا مالی جائزہ

خدام الاحمدیہ کے چندہ مجلس کا مالی جائزہ سہ ماہی دوئم ۵۹-۱۹۵۸ء نیچے دیا جاتا ہے

معیاری مجالس کے لئے احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالےٰ ان کے اس نیک قدم کو ان کے لئے مزید خدمات کا پیش خیمہ بنائے اور دوسری مجالس کو ان کی تقلید کی توفیق بخشے۔ اور خدمت کے ان بابرکت ایام میں وہ بھی خدا تعالےٰ کے فضلوں کو جذب کرنے والی ہوں۔

(مہتمم مال خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

جائزہ چندہ مجلس سہ ماہی دوئم ۵۹-۱۹۵۸ء

۱۔ پشاور ڈویژن :-

۱۔ سو فی صدی ادا کرنے والی مجالس :- کیمبل پور۔ کوٹلی۔ میرپور (آزاد کشمیر)

۲۔ بجٹ سے کم ادا کرنے والی مجالس :- مردان

۳۔ بغیر بجٹ کے " " " :- پشاور۔ نوشہرہ۔ ٹوپی۔ رسالپور۔ بچند

۴۔ نادہندہ مجالس :- شیخ محمدی۔ ایبٹ آباد۔ بالاکوٹ۔ مانسہرہ۔ داتہ۔ واہ کینٹ۔ کراں۔ جہال۔

۲۔ ڈیرہ اسماعیل خاں :-

۱۔ سو فی صدی ادا کرنے والی مجالس :- ×

۲۔ بجٹ سے کم " " :- ×

۳۔ بغیر بجٹ کے " " " :- کوہاٹ۔ بنوں

۴۔ نادہندہ مجالس :- ڈیرہ اسمٰعیل خاں۔ پاڑہ چنار۔ میانوالی۔ بھکر۔ لیاقت آباد۔ داؤد خیل۔ چک ۳۷ ایم ایل

۳۔ راولپنڈی ڈویژن :-

۱۔ سو فی صدی ادا کرنے والی مجالس :- جہلم۔ خوشاب۔ چک ۱۱۷ جنوبی۔ چک ۱۴۸ شمالی۔ ملکا

۲۔ بجٹ سے کم " " " :- راولپنڈی۔ مری۔ جوہر آباد۔ چک ۱۵۲ N.B۔ بھیرہ

۳۔ بغیر بجٹ کے " " " :- گوجر خاں۔ گھیر۔ لالہ موسیٰ۔ سرگودہا۔ گجرات۔ چک ۲ T.D.A

۴۔ نادہندہ مجالس :- چنگا بنگیاں۔ پنڈی بھاگیوال۔ کھیوڑا۔ چک جمال۔ دوالمیال۔ محمود آباد۔ ترکے۔ رتوچھ۔ کلرکہار۔ خانپور۔ کھاریاں۔ رسول۔ سعد اللہ پور۔ شیخ پور۔ گوہلکی۔ فتح پور۔ ککرالی۔ چک سکندر۔ دیونہ۔ ماجرہ۔ لنگے۔ چوکنانوالی۔ دھیر کے کلاں۔ کھاکھ غربی۔ منڈی بہاء الدین۔ نورنگ۔ تھالی۔ دودھرائے۔ میلاں۔ دجوعہ۔ پنڈی لالہ۔ مرالہ۔ شادیوال خورد۔ بھٹیاں۔ چک ۹۹ شمالی۔ چک ۳۳ جنوبی۔ چک ۳۵ جنوبی۔ چک ۷ جنوبی۔ تخت ہزارہ۔ چک ۱۸ جنوبی۔ چک ۳۸ جنوبی۔ چک ۱۰ جنوبی۔ چک ۸ پنیار۔ گھوگھیاٹ۔ چک ۹۸ شمالی۔ روڈہ۔ چک ۳۷ جنوبی۔ کوٹ مومن۔ ادرحمہ۔ بھاگ امیداد دک۔ بھان جویا۔ چک ۱۲۲ جنوبی۔ وددہ۔ مٹھا ٹوانہ۔ نصیر پور خورد۔ مجوکہ۔ چک ۹۰ شمالی۔ چک ۸ شمالی۔ چک ۸ شمالی۔ چک ۸ شمالی۔ چک ۱۸ جنوبی۔ پیرو۔ چک ۹۷ شمالی۔ کھوٹ جویا۔ چک ۱۳ جنوبی۔ چک ۳۹ D.B۔ قائد آباد۔ چک ۸ ایم بی۔ بھابڑہ۔ شاہ پور۔ چک ۹۹ جنوبی۔ سلانوالی۔

۴۔ لاہور ڈویژن :-

۱۔ سو فیصدی ادا کرنے والی مجالس :- گنج مغلپورہ۔ تتوں کی۔ سیالکوٹ۔ پسرور۔ سلیم پور۔ ٹھروہ۔ وزیر آباد۔ گرمولا ورکاں

۲۔ بجٹ سے کم ادا کرنیوالی مجالس :- لاہور۔ لاہور چھاؤنی۔ قصور۔ پانڈو۔ گوجرانوالہ۔ گکھڑ۔ پیرکوٹ ثانی۔ ننکانہ صاحب۔ چہور۔ چک ۱۱۷

۳۔ بغیر بجٹ کے ادا کرنیوالی مجالس :- سیالکوٹ چھاؤنی۔ نارووال۔ بھڈال۔ قلعہ صوبا سنگھ۔ بھڑتانوالہ۔ کنجروڑ۔ گھنوکے ججہ۔ ڈھپئی۔ بشمول کوٹلی لوہاراں۔ موہلن کے۔ چک چھٹہ۔ ڈیرانوالی۔ کلسیاں

۴۔ نادہندہ مجالس :- باٹا پور۔ بڈیالہ۔ دوائے وینڈ۔ کماس۔ ربھ اٹرہ۔ ڈسکہ۔ پیرو چک۔ چونڈہ۔ کوٹ کرم بخش۔ داتہ زیدکا۔ مانگا چاکگریاں۔ گھٹیالیاں۔ بدوملہی۔ کلاسوالہ۔ بہلولپور۔ چندر کے منگولے۔ مکھو کی۔ ملیانوالہ۔ ربیو کے۔ جھنڈا اجرسیاں۔ ڈنڈپور کھردیاں۔ ڈگری گھمناں۔ مالو کے بھگت۔

کوٹ آغا خاں۔ جھنڈو ساہی۔ بھاگووال۔ کھلوٹیاں کلاں۔ ظفروال۔ پنڈی بھاگو۔ عیسے نالا۔ لدھ کرم سنگھ۔ عزیز پور ڈگری۔ ہمپ احمد آباد۔ صابو بھڈیار۔ دھرگ۔ کھوپال والا۔ ڈیرہ بابا نوالہ۔ ساپوروال۔ کھیوہ باجوہ۔ کنکووالی۔ چوہڑ منڈہ۔ منڈی پور۔ نوشکا سیاں۔ جبانوالی۔ سندھواں۔ کوٹ نگمن۔ مہدی پور۔ بھوڈلیاں۔ نوینکی۔ پنج بھہ۔ دولووال۔ سبزیال۔ موکے۔ خانانوال میانوالی۔ تلونڈی بھنڈراں۔ مہانہ پنڈ۔ قیام پور۔ سرگک والے۔ یوبک مرالی۔ عینووالی۔ ملوکے تھلے۔ لوہیاں۔ مگراسنبول درگانوالی۔ جاکے ڈھندسے۔ منڈیکی بیریاں۔ کھرپا۔ کوٹلی ہرنرائن۔ بھاگو چٹی۔ کوٹ کھوڑا۔ اوراسبے۔ گلانوال۔ ودے پور بشمول ڈلم۔ ترگڑی۔ حافظ آباد۔ تلونڈی رابودالیہ۔ کلکا کولو۔ مدرسہ چٹھہ۔ پیرکوٹ اول۔ مانگٹ اونچے۔ سپہاوا۔ منڈیالہ وڑائچ۔ پنڈی بھٹیاں۔ فیروز والہ۔ تلونڈی کھجوروالی۔ پریم کوٹ۔ بھاگا بھٹیاں۔ شوجیانوالہ۔ اکال گڑھ۔ قیام پور۔ مجوٹی۔ شاہ رحمان۔ پھلوکے۔ شیخوپورہ۔ چک ۱۸ بہوڑو۔ سانگلہ ہل۔ چوہڑ منڈی۔ پنڈی چری۔ بھینی شرقپور۔ سید والا۔ بکھی آنا۔ چک ۱۶۹ گرمولا۔ کرتو۔ چاند پور۔ چک ۹۷ توان کوٹ۔ کوٹ سوندھا۔ کلسیاں۔ ٹلاوڈوگر۔ چک ۵ رتی۔ چک ۳/۵۴ دشہر بجر۔ کوٹلہ چہور۔ سروانوالی۔ کھیر :-

۵۔ ملتان ڈویژن

(۱) سو فیصدی ادا کرنے والی مجالس :- جھنگ صدر۔ لائلپور۔ چک ۱۳۱ گوکھووال۔ چک ۲۷۵ کرتارپور۔ چک ۸۴ سرشمیر روڈ۔ چک ۲۷ کلاں۔ چک ۲۱۹ گنڈا سنگھ۔ چک ۳۰۔ چک ۱۱/۲۵۰۔ پاک پٹن۔

(۲) بجٹ سے کم ادا کرنے والی مجالس :- کوٹ سلطان۔ گوجرہ۔ چک ۳۳۴ دھیروکے۔ چک ۸۸ ہسیانہ۔ جڑانوالہ۔ چک ۸۹ رتن۔ چک ۲۷۶ گوکھووال۔ چک ۳۱۲ کتھووالی۔ چک ۶ سنتقو گڑھ۔ چک ۵۷ گیدار۔ چک ۶۹ گھسیٹ پور۔ چک ۲۹۷ ج ب۔ چک ۳۶۷ ج ب۔ چک ۲۸۷۔ جلاسپور۔ منٹگمری۔ اوکاڑہ۔ عارف والہ۔ حویلی لکھا۔ چک ۵۵ R-2۔ چک ۲۲ E.B۔ چک ۴ L-11۔ صدر گوگیرہ۔ چک ۳۰ L-11

(۳) بغیر بجٹ کے ادا کرنے والی مجالس :- ربوہ۔ چنیوٹ۔ احمد نگر۔ چک ۵۵ ج ب۔ ٹوبہ ٹیک سنگھ۔ چک ۲۴۵۔ چک ۲۶۳ E.B۔ دودھراں۔ چک ۴۰ گ ب

(۴) نادہندہ مجالس :- جھنگ شہر۔ دادو۔ گگی نو۔ شورکوٹ۔ چک ۹۷ ج ب۔ جہل بھٹیاں۔ گھوڑی دالہ۔ چاہ کوروالہ۔ ٹھٹھہ مندرانہ۔ چاہ لڈیانہ۔ رالیاں۔ چک ۵۶ گ ب۔ چک ۱۰۹ نرائن گڑھ۔ چک ۵۶۵ گ ب۔ چک ۳۳۲ دھنی پور۔ چک ۲۱۹ ر ب ملوٹیاں۔ چک ۶۸ ج ب۔ چک ۵۸ ج ب ستھیالہ۔ چک ۳۲ ج ب۔ چک ۱۴۸ بشیر کا۔ چک ۳۲ گ ب۔ چک ۱۹۴ لاٹھیانوالہ۔ چک ۶۴۶ ٹھٹھہ کالو۔ چک ۲۰۹ دوھی شنگل۔ چک ۳۴۳ کلیانپور۔ چک ۵۹۵ گ ب بہریانوالہ۔ چک ۳۰۶ گ ب۔ چک ۲۵۵ قادر آباد۔ چک ۵۵۸ ماٹھیپور۔ چک ۱۴۳ گ ب۔ چک ۵۲ گ ب۔ چک ۳۸۸ گ ب۔ چک ۲۲۶ ر ب کھرڑیانوالہ۔ چک ۶۱ بیدیانوالہ۔ چک ۸ گ ب۔ چک ۸۶ ج ب۔ چک ۹۵ ج ب۔ چک ۱۰۹۔ چک ۲۹۶ ج۔ رجھانا پور۔ چک ۶۰ کھیم سنگھ۔ چک ۲۲ موں کانجن۔ چک ۹۷ ج ب۔ چک ۲۶۱ روڈوالہ۔ چک ۲۶ ج ب۔ ملتان شہر۔ ملتان چھاؤنی۔ خانیوال۔ بورے والہ۔ دنیا پور۔ چک ۹۱ الف۔ چک ۵۴۳ E-14۔ چک ۵ درکانہ۔ حسن پور۔ جلال دروش۔ چاہ احمدیہ والا۔ جہانیاں بشمول چک ۱۴۵ R-10۔ موضع نیل کوٹ۔ چاہ بھاگووال۔ چک ۳۶۶ W.D.B۔ چاہ جیون سنگھ۔ موضع کوٹھےوالا۔ علی پور کیروالہ۔ چک ۲۳ W.B۔ وہاڑی منڈی۔ پنڈی دیوی سنگھ۔ چک ۱۲۰۔ چک ۴۴/۲ E.B۔ چک ۱۲۳۔ اشتاب گڑھ۔ میلسی :-

(باقی)

دعائے مغفرت

مؤرخہ ۲۴ مئی کو مکرم مرزا محمد اسحٰق بیگ صاحب احمدی آف پٹی کے صاحبزادے مرزا ناصر احمد بیگ چودہ روز ٹائیفائیڈ میں مبتلا رہ کر پندرہ سولہ سال کی عمر میں وفات پاگئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون

عزیز مرحوم محترمہ محمدی بیگم صاحبہ کے پوتے نویں کلاس میں تعلیم حاصل کرتے تھے۔ نیک فطرت، باحیا اور ہونہار بچے تھے۔ بزرگان سلسلہ اور احباب جماعت سے درخواست ہے کہ مرحوم کے لئے دعائے مغفرت اور والدین جملہ لواحقین کے لئے صبر کی دعا فرمائیں۔

(چراغ الدین سیکرٹری مال جماعت احمدیہ عارف والہ)

مہاجر دعویداروں کو فارم پُر کرنے کی سہولتیں بہم پہنچانے کیلئے

سیالکوٹ میں سنٹر کا قیام

مجلس خدام الاحمدیہ سیالکوٹ کی قابلِ قدر مساعی

ناصر احمد صاحب بالی معتمد مجلس خدام الاحمدیہ سیالکوٹ شہر مطلع فرماتے ہیں کہ وہاں کی مجلس نے محکمہ بحالیات مغربی پاکستان کی اپیل کے پیش نظر مہاجر دعویداروں کو فارم پُر کرنے کی سہولتیں بہم پہنچانے کے لئے اپنی خدمات پیش کی تھیں۔ چنانچہ محکمہ متعلقہ نے نہایت مسرت کے ساتھ ان کی خدمات کو قبول کیا اور اس بارہ میں پورے تعاون کا یقین دلایا۔ چنانچہ مجلس نے باقاعدہ ایک سنٹر قائم کر کے خدمتِ خلق کے جذبے کے تحت پوری تندہی سے اس کام کا آغاز کر کے ایک نیک مثال قائم کی۔ چنانچہ مجلس کے ایثار پیشہ خدام جن میں متعدد وکلاء اور کالج کے طلبہ شامل تھے روزانہ صبح ۸ بجے سے ۹ بجے تک اور شام کو چار بجے سے چھ بجے تک سنٹر میں موجود رہ کر فارم وغیرہ پُر کرنے میں مہاجر دعویداروں کو ہر ممکن سہولت بہم پہنچاتے رہے۔ قبل ازیں شہر میں ایسا کوئی سنٹر موجود نہ تھا۔ جس کی وجہ سے مہاجرین کو فارم پُر کرنے میں سخت مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا تھا۔ دس روز تک بیشمار مہاجرین نے مجلس خدام الاحمدیہ کی طرف سے قائم شدہ سنٹر میں آ کر فائدہ اٹھایا اور اس اہم خدمت کی بجا آوری پر بہت ممنونیت کا اظہار کیا۔

اللہ تعالیٰ مجلس خدام الاحمدیہ شہر سیالکوٹ کی اس خدمت کو قبول فرمائے اور پہلے سے بھی بڑھ چڑھ کر خدمتِ خلق کا فریضہ ادا کرنے کی توفیق بخشے۔ آمین ٭

درخواستہائے دعا

۱۔ میری ہمشیرہ آمنہ بی بی پیچش سے کئی دن سے بیمار ہے۔ سب کی خدمت میں اس کی شفا کاملہ کے لئے درخواستِ دعا ہے۔

(محمد شفیع نوشہروی دارالرحمت ربوہ)

(۲) میری والدہ صاحبہ عرصہ سے بیمار چلی آ رہی ہیں۔ جگر اور معدہ میں خرابی پیدا ہو گئی ہے احباب سے دعا کی درخواست ہے۔

(عبدالرزاق پرویز دارالرحمت شرقی ربوہ)

(۳) میں ایک سال سے خون کی خرابی کی وجہ سے بیمار چلا آ رہا ہوں۔ احباب جماعت اور بزرگانِ سلسلہ سے دعا کی درخواست ہے۔

عبدالشکور جاوید
دارالرحمت شرقی۔ ربوہ

ضروری اعلان

ماہ مئی کے بل ایجنٹ حضرات کی خدمت میں بھجوا دیئے گئے ہیں۔ براہ مہربانی جملہ ایجنٹ صاحبان اپنے بل کی رقم ۱۰ جون ۵۹ء تک ضرور پہنچا دیں۔

مینیجر الفضل ربوہ

الفضل کی توسیع اشاعت کے لئے دورہ

مکرم مولوی محمد اسمٰعیل صاحب دیالگڑھی مربی سلسلہ کو اخبار الفضل کی توسیع اشاعت کے سلسلہ میں سابق سندھ کی جماعتوں میں اور کراچی بھجوایا جا رہا ہے جملہ عہدیداران اور ذی اثر احباب سے درخواست ہے کہ وہ مکرم مولوی صاحب سے پورا پورا تعاون فرما کر عند اللہ ماجور ہوں۔

(ناظر اصلاح و ارشاد)

نمایاں کامیابی

یہ امر باعث مسرت ہے کہ امسال مڈل کے امتحان ورنیکلر فائنل میں نصرت گرلز ہائی سکول ربوہ کی طرف سے جتنی طالبات شریک ہوئی تھیں ان میں مکرم جناب ابو البشارت مولوی عبدالغفور صاحب مربی سلسلہ کی صاحبزادی عزیزہ مبارکہ آفتاب ۶۱۴ نمبر حاصل کر کے اول آئی ہیں۔

سکول کی ایک اور طالبہ عزیزہ فیروزہ فائزہ نے ۶۱۰ نمبر حاصل کر کے سکول کی طالبات میں دوسری پوزیشن حاصل کی ہے۔ قبل ازیں ان کے اول آنے کی جو اطلاع شائع ہوئی وہ درست نہ تھی۔

اللہ تعالیٰ ہر دو طالبات کو علی الترتیب ان کی یہ کامیابی مبارک کرے۔ اور اسے مزید دینوی ترقیات کا پیش خیمہ بنائے آمین۔

اعلان امتحان کتاب الوصیت

کتاب رسالہ الوصیت کا امتحان ۷ جون بروز اتوار منعقد ہو رہا ہے۔ براہ مہربانی تمام لجنات امتحان کے لئے پرچوں کی تعداد سے مطلع فرما دیں۔ تاکہ پرچے وقت مقررہ تک بھجوائے جا سکیں۔

(سیکرٹری شعبہ تعلیم
لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

ٹائم ٹیبل طارق ٹرانسپورٹ کمپنی ربوہ

					شام	
برائے لاہور	۵-۱۵	۷-۱۵	۹-۳۰	۱-۰۰	۴-۰۰	۷-۰۰
" سرگودھا خوشاب	۸-۱۵	۱۲-۳۰	۲-۳۰	۷-۱۵	۹-۱۵	۱۱-۱۵

گاڑی بارش یا سواری کی زیادتی کی وجہ سے چند منٹ لیٹ ہو سکتی ہے اڈہ انچارج طارق ٹرانسپورٹ کمپنی ربوہ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴